السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا تبلیغی جماعت صحابہ کرام کے منہج کے مطابق تبلیغ کر رہی ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے تبلیغی جماعت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا:

ہر وہ شخص جو اللہ کے دین کی دعوت دے وہ مبلغ کہلائے گا، کیونکہ نبی ﷺ کا اِرشاد گرامی ہے:

''بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً'' [صحيح البخاري: ٣٢٠٢]

''اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ایک آیت بھی ہو اس کو دوسروں تک پہنچا دو۔''

لیکن جو تبلیغی جماعت ہندوستان میں معروف ہے، اس میں متعدد خرافات و بدعات پائی جاتی ہیں، لہذا عام عادمی کے لئے ان کے ساتھ مل کر تبلیغ کرنا جائز نہیں ہے۔ البتہ وہ شخص جو علم و بصیرت رکھتا ہو، ان کے عقائد کی اصلاح کے لیے نکلے اور ان کو سلف صالحین کا مسلک اختیار کرنے کی دعوت دے تو اس کے لیے جائز ہے، لیکن جو شخص ان کی اتباع کی غرض سے نکلے تو یہ قطعاً جائز نہیں (کیونکہ ان میں بہت سی خرافات، بدعات پائی جاتی ہیں) لیکن جو اہل بصیرت اور اہل علم کی جماعت ہو (جو تبلیغ کا کام کرے) یا ایسا انسان ہو جو علم و بصیرت رکھتا ہو وہ ان کے ساتھ ان کو تعلیم دینے اور راہنمائی کے لیے نکلے تاکہ وہ باطل مذہب کو چھوڑ کر اہل سنت والجماعت کے عقیدے پر گامزن ہو جائیں تو ساتھ نکلنا جائز ہے۔ [دیکھئے فتاویٰ ابن بازؒ، یہ فتویٰ انہوں نے اپنی وفات کے دو سال قبل دیا تھا]

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاة جلد 1]